پروفیسر ڈاکٹر Weigel کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں ایک بجکر پچیس منٹ پر ایک مہمان پروفیسر ڈاکٹر Weigel نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

موصوف Head of Postgraduate Department ہیں۔ ان کی سپیشلا ئزیشن Dentil Medicine میں ہے۔ موصوف نے غانا میں جماعت کے تعاون کے ساتھ ڈینٹسٹری کے شعبہ میں ایک ایڈوانس کورس کا انعقاد کروایا ہے۔ اس کورس کا نام Certificate Course of Oral Implantology ہے۔ اس کورس میں غانا کے علاوہ دیگر افریقن ممالک نائیجیریا اور گیمبیا سے ڈاکٹرز نے شمولیت اختیار کی۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا کہ وہ اکرا غانا میں جماعت احمدیہ کے مرکز میں گئے تھے اور جماعت کی activities دیکھی تھیں۔ نیز انہوں نے بتایا کہ وہ جماعت کے پروگراموں سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آجکل وہاں چائنیز زیادہ سرمایہ لگا رہے ہیں جو کسی بھی یورپین ملک سے زیادہ ہے۔

اس پر پروفیسر موصوف نے کہا کہ یہ بات درست ہے۔ چائنیز بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہے ہیں اور وہاں کی اکانومی سنبھال رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ وہاں مختلف میدانوں میں خدمات بجالا رہی ہے لیکن ہم وہاں سے کوئی سرمایہ باہر نہیں نکال رہے۔ بلکہ جو کچھ ہے وہاں کے لوگوں کی فلاح و بہبود پر ہی خرچ ہو رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں ساڑھے سات سال غانا میں رہا ہوں۔ جب منصبِ خلافت پر فائز ہونے کے بعد 2004ء میں اپنے پہلے سفر پر غانا گیا اور وہاں کے صدر مملکت سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے ملتے ہی کہا [Welcome Home]

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جب صدر مملکت کے ساتھ غانا کے مختلف علاقوں اور وہاں کے سفر کے حوالہ سے بات ہوئی تو میں نے انہیں غانا کے مختلف علاقوں اور ان کے راستوں اور روٹس کے نقشہ جات وغیرہ کے حوالہ سے بتایا تو وہ کہنے لگے کہ آپ تو غانا کو ہم سے زیادہ جانتے ہیں۔

پروفیسر صاحب نے بتایا کہ ہم غانا دوبارہ بھی جائیں گے اور ان کو مزید ٹریننگ دیں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دانتوں کے جدید علاج کیلئے جدید مشینری ان کو مہیا کی جائے تاکہ بجائے اس کے کہ ڈاکٹر اور مریض علاج کیلئے کسی دوسرے ملک کا رُخ کریں اپنے ملک میں علاج کریں اور کروائیں۔

مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب مرحوم کے بیٹے ڈاکٹر مظفر باجوہ صاحب بھی اس ملاقات میں شامل تھے۔ موصوف نے ہی جرمنی کے ڈاکٹرز کے ساتھ مل کر غانا میں ٹریننگ کورسز شروع کروائے ہیں۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر مظفر باجوہ صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اب آپ نے بار بار غانا جانا ہے۔ ایک تو آپ جرمن ڈاکٹرز کی ٹیم کے ممبر کی حیثیت سے جائیں گے اور دوسرا آپ نے جماعتی حیثیت سے بھی وہاں جا کر خدمت کرنی ہے۔

یہ ملاقات ایک بج کر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر مہمان موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں پونے دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔